A

مطلق واجبہ۔ اتفافیہ واجبہ یا ذمہ داری کے مقابلے میں کسی شرط یا اتفاقی صورت کے بغیر ایک قطعی ، غیر محدود ، بلا شرط یا بلا شک وشبہ واجبہ۔

قطعی ملکیت۔ کسی ایسی پراپرٹی یا اثاثے کی ملکیت جس پر نہ کوئی بار ہو، نہ اس میں کوئی سقم ، کمی ، شرط یا شبہ ہو، اور جس پر مکمل اور پورا استحقاق ہو۔

لاگت کی تیز حصولی کا نظام۔ ایک حسابداری نظام جو تیز رفتاری سے فرسودگی کی اجازت دیتا ہے تا کہ اثاثے کی لاگت کو جلد از جلد حصول کیا جا سکے، وہ اس طرح کہ فرسودگی کے اخراجات تیزی سے آمدنی سے منہا کر دئے جاتے ہیں تا کہ ٹیکس کا بار کم ہو۔ خصوصاً ابتدائی عرصوں میں ٹیکسوں کو اس طرح کم کر کے یہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس نظام کا مقصد تنصیبات ، مشینری، سامانات اور ساختمانی استعداد میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

قبولیاب کفالہ۔ کوئی ایسا اثاثہ یا پراپرٹی جو کسی مطلوبہ قرض کے لئے بطور کفالہ سپرد کیا گیا ہو جو کہ تحفظہ کے طور پر قرضگار کے معیار پر پورا اترتا ہو۔ اور جو اثاثے یا پراپرٹی کی قابل وصول مالیت یا نقد رقم میں تبدیل کر دیئے جانے کی صلاحیت اور سہولت پر مبنی ہو۔

قبولیت۔ کسی مالی نصیرایہ، مبادلہ بل ، میعادی ڈرافٹ کی معینہ تاریخ پر ادائیگی کا وعدہ قبولیت سے موسوم ہے، اور یہ ایک طرح کا مالی وثیقہ ہے۔ ان وثیقات کو بین الاقوامی تجارت میں رقم لگانے کے لئے وسیع بنیاد پر استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ قبولیات، طیابہ نصیرایئے ہیں، اور انہیں عرصیت سے پہلے خریدا یا بیچا جا سکتا ہے۔ یہ ایک قسم کا پرومیسری نوٹ ہے کیونکہ اس کے حامل یا قبول کرنے والے بینہ رقم کی ادائیگی کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اس کی ابتدا ایک مبادلہ بل یا میعادی ڈرافٹ سے ہوتی ہے۔ اگر موسوم الیہ یعنی جس کے نام یہ نصیرایہ ہو اس پر ''قبول کی جاتی ہے'' لکھ دے تو یہ قبولیت ہے۔ اگر کوئی بینک کسی ایسے نصیرایہ کو قبول کرے تو یہ بینکار کی قبولیت ہوگی۔

قبولدار۔ وہ فرد یا فریق، جیسے کوئی بینک یا مالی ادارہ جس نے کسی مبادلہ بل یا میعادی ڈرافٹ کو قبول کیا ہو۔اس قبولیت کے ذریعہ وہ فرد یا فریق قبولیت کے ڈرافٹ کی عرصیت پر اس پارٹی کو رقم ادا کرنے کا ذمہ دار ہو جاتا ہے جس کا نام ڈرافٹ میں درج ہو۔

سرمایہ بازار تک رسائی۔ اس سے مراد کسی کمپنی کی سرمایہ بازار سے طویل مدتی رقوم حاصل کرنے کی اہلیت ہے جنہیں بطور مالکانہ یا قرضی رقوم کے حاصل کیا جائے۔اس کا انحصار کئی عناصر پر ہے۔مثلاً کمپنی کی مالیاتی توانائی، کمپنی کے قرضے اور مالکانہ کا تناسب، سرمایہ کی وضع، کمپنی کی مناظمت اور ملکیت، اس کی مستقبل میں فعالیت اور منفعت کے امکانات اور اس شعبہ اور صنعت کے خطرات جس میں کمپنی کاروبار کر رہی ہو۔رسائی سے مراد یہ بھی ہے کہ کمپنی سرمایہ بازار میں کاروبار کر سکتی ہو۔

قرد تک رسائی۔ قرد حاصل کرنے یا اس کی سہولتوں سے استفادے کی صلاحیت یا استعداد، یا اداراتی ذرائع سے قرض حاصل کرنے کی سہولت جو کہ قرض خواہ کی مالی قوت اور اس کی قرض لینے کی استعداد پر مبنی ہو۔یعنی مختلف قرضی نصیرا یہ کے ذریعہ یا براست مختلف قسم کے قرض لینے کی استطاعت، قرد تک رسائی سے موسوم کی جاتی ہے۔

سہولتی قرضہ۔ ایسا قرض جو خیر سگالی یا امداد کے طور پر بغیر کسی مرئی لحاظ کے یا کوئی زر کے یا کسی کفالہ کے دیا گیا۔یہ مالی عندیات کے پورا کرنے میں سہولت مہیا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

کھاتے دار۔ وہ شخص جس کا کھاتہ کسی بینک میں موجود ہو، جس میں وہ رقوم جمع کراتا ہے یا چیک کے ذریعہ طے شدہ شرائط و ضوابط کے تحت کسی اور طریقے سے رقوم نکلواتا ہے۔کوئی شخص، فرم یا کمپنی جو طے شدہ شرائط وضوابط کے تحت رقوم جمع کرانے اور نکلوانے کے لیے بینکوں میں اپنے حساب رکھے۔

احتساب۔ فرض منصبی یا کئے ہوئے فیصلوں کی ذمہ داری سونپنے کا نظام یا کسی شخص یا ادارے کے فیصلوں یا عمل یا کارروائی کے لئے کسی کو جواب دہ ٹھرانے یا تعین کرنے کا نظام۔

حساب دار۔ کوئی شخص جو تجارتی حسابات کی کتابیں رکھنے میں تربیت یافتہ ہو۔یا وہ شخص جسے حساب داری کے طریقے واضح کرنے اور ان پر کنٹرول رکھنے میں مہارت ہو۔یا ٹیکس کے سلسلے میں مشورہ دینے میں اور ٹیکس کے گوشوارے تیار کرنے میں ماہر اور تربیت یافتہ کوئی شخص جسے مروجہ قانون کے تحت بہ حیثیت چارٹرڈ یا پبلک اکاوئنٹنٹ کام کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔

حسابیات و آڈیٹنگ کے مطلوبات۔ یہ وہ قواعد، طریقات، اور رہبرانے ہیں جو کہ حسابیات کی کتابیں رکھنے، مالی لین دین کی اطلاع تیار کرنے، مالی معلومات ظاہر کرنے اور مالی گوشوارے تیار کرنے کے لئے متعلقہ حکام نے وضع کئے ہوں۔یا حساب دانوں، آڈیٹروں کے شرکاء کی جانب سے رضا کارانہ طور پر اختیار کردہ ضوابط، طریقات اور رہنما اصولوں کا ایک مجموعہ ہے۔یہ مالی گوشواروں اور کھاتوں کی مقررہ وقفوں سے آڈٹ اور چھان بین کے لئے ایک معیاری رہنما اصول ہیں۔ان کا مقصد مالی حساب داری اور تجارتی کاروبار اور مالی اداروں کی کارگزاری کی عوالیت کا معیار بنانا ہے۔

حسابیات کے مروجات۔ یہ حساب داری کے وہ بنیادی نظریات، اصول اور طریقہ کار ہیں جنہیں آئی اے ایس بی نے فروغ دیا ہے، اور جو حسابداری کی تنظیموں کی جانب سے عمومی طور پر مقبول ہیں۔ ان کا مقصد حسابی کتب کو صحیح رکھنا، مالیاتی تاجرات اور معلومات کو رپورٹ کرنا اور ان کی باقاعدگی سے اطلاع دینا اور مالی گوشواروں کو صحیح طرح سے تیار کرنا ہے۔

حسابیات کے قواعد یا طریقات۔ حساب داری کے قواعد اور طریقے جو کہ فرد میزان کی مدات کو ریکارڈ کرنے اور رپورٹ کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہوں۔ علاوہ ازیں وہ قواعد و طریضات جو مالی گوشوارے، عائدات، قرد، منہائی اور مالی تاجرت کے لئے وضع کئے گئے ہوں اور حساب داروں میں مروج اور مقبول ہوں۔ خصوصاً مالی گوشواروں اور کھاتے کی کتابوں کو تیار کرنے میں استعمال کئے جاتے ہوں۔

حسابیات کا نظام۔ مالیاتی معلومات کو جمع کرنے، ان کی درجیت کرنے، ان کا اندراج کرنے اور انھیں جاری رکھنے کا ایک نظام۔ اس نظام میں ہر کاروبار کی اپنی خصوصی ضروریات کے لحاظ سے حساب داری کے فارم، ریکارڈ، ہدایتی کتابچے، ترسیمی نقشے (فلو چارٹ)، پروگرام، رپورٹیں اور حساب داری کی کتابیں شامل ہوتی ہیں۔

واجب لادا حسابات۔ یہ قرض کی بنیاد پر خریدی گئی اشیاء یا خدمات کے لئے ہفتوں یا مہینوں کی مصرح مدت کے اندر دوسروں کو قابل ادا رقوم ہیں۔ اس میں قرض یا قابل ادا نوٹ شامل نہیں ہوتے۔

رسید یاب حسابات۔ یہ وہ رقوم ہیں جو دوسروں پر بقایا ہوں۔ مثلاً قرض کے طور پر مہیا کی گئی اشیاء یا خدمات کے لئے مصرحہ مدت کے اندر بقایا رقوم۔ اس میں وہ رقم شامل نہیں جن کو درجیاتی کے لحاظ سے غیر وصولیاب قرار دیا گیا ہو۔

رسید یاب حسابات پر قرض۔ یہ کسی قرض دار کے لئے اس کے قابل وصول اثاثہ جات کی کفالت پر ایک قلیل مدتی قرض کی لائن ہے۔ اس قسم کا قرض قابل وصول اثاثہ جات کی پوری قیمت سے کم رقم کا منظور کیا جاتا ہے۔ یہ نسبتاً زیادہ مہنگا ہوتا ہے کیونکہ اسکا فراخ بینک کی مروجہ شرح سے زائد ہوتا ہے۔ لیکن اسے کاروباری افراد اس لئے حاصل کرتے ہیں کہ یہ لوچ دار اور کاروباری دورانیہ سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ خاص طور پر قرد کا یہ سلسلہ، قرض لینے والے کو ان کی مالیاتی ضروریات کے موقعوں پر یا بطور احتیاط بہ آسانی دستیاب ہو جاتا ہے۔

بساس عائدات۔ یہ حسابداری کا ایک طریقہ ہے جس کے تحت ادائیگیوں اور وصولیوں کا اندارج تاجرت کے وقت، یعنی کہ لین دین کے وقت کیا جاتا ہے نہ کہ اس وقت جب تاجرت کا نقدی تصفیہ کیا جائے۔ مثلاً آمدنیوں کا اندراج اسی وقت کرلیا جاتا ہے جب اشیاء فروخت ہو جاتی ہیں یا خدمات انجام دے دی جاتی ہیں، خواہ ان سے منسلک نقدی کی وصولی یا نقدی کا درسیلان کسی وقت بھی ہوا ہو۔ اسی طرح اخراجات کا اندراج بھی اسی عرصے میں ہو جاتا ہے جب اخراجات کئے گئے ہوں خواہ ان کی ادائیگی کسی وقت بھی کی گئی ہو۔ یہ قاعدہ حساب داری کے نقدی قاعدے کے برعکس ہے، جس میں لین دین کا اندراج رقم کی نقد وصولی یا نقد خرچ کے وقت ہی کیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے متعلقہ مد کی مالی کیفیت کا بیان غلط ہوسکتا ہے۔ حساب داری میں عائدات کے اس طریقے کو مالی رپورٹوں میں وسیع طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ GAAP کا (حساب داری کے تسلیم شدہ اصولوں کا) ایک حصہ ہے۔

عائدہ سود اور ٹیکس۔ سود کی وہ رقم جو واجب تو ہو چکی ہو اور عائدہ کر دی گئی ہو لیکن ابھی ادا نہ کی گئی ہو۔ اس غیر ادا شدہ رقم کو مطابقتی واجبات کے زمرے میں خرچ کے طور پر دکھایا گیا ہو۔ یا وہ ٹیکس جو کسی حسابی مدت میں چارج کیا جا سکے لیکن ابھی ادا نہیں کیا گیا ہو۔

عائدہ آمدنی۔ وہ آمدنی جو کمائی جا چکی ہو لیکن ابھی تک وصول نہ ہوئی ہو۔ اسے وصولیاب آمدنی کو مطابقتی طور پر درج کیا جاتا ہے۔

عائدہ اور رسیدیاب سود۔ سود کی آمدنی جو کمائی جا چکی ہو اور عائد کر دی گئی ہو، لیکن ابھی حاصل نہ ہوئی ہو۔ جیسے مقررہ میعاد یا مقررہ عرصیت کے تمسکات پر سود کی آمدنی۔ مثلاً بانڈ یا میعادی امانتیں، یا سی ڈی پر سود کی آمدنی۔ ان تمسکات کو اندوختیہ سود کے ساتھ فروخت کیا جا سکتا ہے، البتہ خریدار کو ایسی قیمت ادا کرنی ہوگی جو تمسک کی قیمت اور اندوختیہ سود، دونوں پر حاوی ہو۔ عائدہ سود کو فرد میزان میں بطور اثاثہ درج کیا جاتا ہے۔

عائدہ واجبہ۔ یہ وہ مالیاتی لازمہ یا قرض ہے جسے کسی حسابداری کے عرصہ میں باقاعدہ طور پر چارج تو کر لیا گیا ہو لیکن اس کی ادائیگی نہ کی گئی ہو۔ ان میں غیر ادا شدہ اخراجات بھی شامل ہیں جو کہ واجب الادا ہوں۔ اسی طرح سے وہ بانڈ جس کی عرصیت ہو چکی ہو یا کوئی اقساطی قرضہ جو واجب الادا ہو۔

اندوختیہ منافع۔ سرمائے اور تجارت پر وہ نفع جسے تقسیم نہ کیا گیا ہو اور جنہیں بطور محفوظہ یا روکی ہوئی کمائیوں کے طور پر رکھا گیا ہو۔ یا اسی عمل میں دوبارہ لگا دیا گیا ہو۔

اے سی ایف (acf)۔ یہ مرکباتی عامل ہے نہ کہ مرکب شرح۔ اسے اندوختیہ مالیت کا حساب لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، اسی طرح سے جیسے کہ مالیت مستقبلہ کا حساب لگایا جاتا ہے۔ یعنی کہ ایک روپیہ کی مالیت مستقبلہ کئی عرصوں میں (n) عرصہ وار شرح سود (i) پر درجہ ذیل فارمولا سے نکالی جاتی ہے، جب کہ عرصہ وار شرح سود (i) ماہوار ہو سکتی ہے، یا سہ ماہی، یا نیم سالانہ جو کہ ایک سال کے اندر ادائیگیوں کی تعداد متعین کرتی ہے۔

فارمولا انگریزی میں دیکھیں۔

acf کی بناء پر کسی نقدی سیلان (cf) کی اندوختیہ مالیت (fva)، شرح سود (i) کے حساب سے (n) عرصوں میں یوں ہوگی۔

فارمولا انگریزیں دیکھیں۔

مختلف (n) اور (i) کے اتصالات کے واسطے acf کی قدریں مالیاتی جدول میں بنی بنائی مل جاتی ہیں، یا پھر انہیں فنانشل کیلکولیٹر سے نکالا جا سکتا ہے۔ فرض کریں کہ دس ہزار روپیہ کا ایک سادہ سالیانہ 8 آٹھ سال کی مدت میں ہر سال ادا کرنا ہے۔ اب اگر شرح سود 12 فی صد ہو تو اس کا 12.3 acf ہوگا، اور ہر سال 8 ادائیگیوں پر اور اس سالیانے کی اندوختیہ مالیت 122997 روپے ہوگی۔ یا اگر 3000 روپیہ کسی سیونگ اکاؤنٹ میں ہر تیسرے ماہ باقاعدگی سے جمع کروایا جائے، اور اگر شرح سود 15 فی صد ہو، تو چھ سالوں کے لئے اس کا acf، 8.75 ہوگا، اور اس تین ہزار سالیانے کی اندوختیہ مالیت 26261 روپے ہوگی۔ یا اگر کسی مشینری کو 8 سالوں بعد فرسودگی پر بدلنا پڑے اور اس کی لاگت سات لاکھ روپیہ ہو، تو پھر کمپنی کو ہر سال 56912 روپے جمع کروانے ہوں گے، تاکہ نو قائمت کی پوری لاگت کی رقم، یعنی کہ سات لاکھ روپیہ اکٹھا ہو سکے، بشرطیکہ سالانہ شرح سود 12 فی صد ہو۔ اس بار acf 12.9 ہوگا۔ اگرچہ acf کے یہ نمبر فنانشل کلکولیٹر سے باآسانی نکالے جا سکتے ہیں، لیکن acf کے طریقے اور بنیادی اصول صاف طور پر واضح ہونے چاہئیں۔

آزمائشی تناسب۔ سیالیت کا یہ کلیدی تناسب ہے۔ یہ کسی کمپنی کے جاری اثاثوں کا اس کے کل واجبات سے تناسب ہے لیکن وہ جاری اثاثے جو فوری طور پر تبدلیاب ہوں اور جن میں گدامیہ کی مالیت شامل نہ ہو۔ یہ کسی کمپنی کی مختصر مدتی ردائیگیاں کرنے کی اہلیت کا پیمانہ ہے۔اسے سرعی تناسب بھی کہا جاتا ہے۔

تحصیل گر۔ وہ بینک، کمپنی یا کاروبار جس نے کسی دوسرے کاروبار کو نقدی، اثاثے یا حصص کے عوض یا ان کے کسی اتصال سے حاصل کرلیا ہو۔

تحصلت۔ کسی کاروبار یا کمپنی پر قبضہ رہ یا ادغام، جو کہ لیوراجہ خریداریوں (ایل بی او) سے کیا جائے۔ یا کسی زیادہ مضبوط تر اور زیادہ توانا کاروباری ادارے یا سرمایہ کاروں کے گروہ کی جانب سے اس کاروبار یا کمپنی کے قابضی حصص کو خرید کر کمپنی کا کنٹرول حاصل کیا جائے۔

تحصلت کی لاگت۔ وہ جملہ اخراجات جو کسی بینک یا تنظیم کو حاصل کرنے میں صرف کئے گئے ہوں۔اس میں تحصلت کے علاوہ جملہ قانونی اور دوسرے متعلقہ اخراجات شامل ہیں جو اس کے حصول میں صرف ہوئے ہوں۔

طریقہ تحصلت۔ کسی بینک یا تنظیم کو حاصل کرنے یا خریدنے کا ذریعہ جسے براست رقم دے کر خریدا گیا ہو، یا عام حصص وغیرہ کے تبادلے کے ذریعہ حاصل کیا گیا ہو۔

تحصلت کا پریمیم۔ کسی حاصل شدہ بینک ، کمپنی یا کاروبار کے خالص اثاثوں کی حقیقی مالیت اور اس کے حصول میں ادا کی جانے والی قیمت سے ایزادی ادائیگی ،تحصلت کا پریمیم ہے۔

تحصلت کی قیمت۔ کسی بینک یا تنظیم کو حاصل کرنے کے لیے تحصل گر کی جانب سے ادا کی جانے والی خالص قیمت اور اس پر کوئی پریمیم جو ادا کیا گیا ہو۔

مراعات عام۔ عام مراعات جو کسی صنعت کو مہیا کی جائیں یا کسی شعبہ یا معیشت کے ان حصوں کو فراہم کی جائیں جو کہ اس صنعت یا شعبہ سے عام طور پر منسلک ہوں۔

سرگرمی کے تناسبات۔ انھیں اثاثے کے مناظمت کے تناسبات بھی کہا جاتا ہے۔ یہ تجارہ کے تناسبات، یا اثاثے کے استعمال کے تناسبات بھی ہیں۔ یہ تناسبات اس امر کی پیائش کرتے ہیں کہ حاصلات اور منافع کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کے لئے کسی کمپنی یا کسی کاروباری ادارے میں اثاثوں کو کتنے موثر یا منظم طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تناسبات اثاثوں کی پیدا آوری اور کارکردگی کو ناپتے ہیں۔ اور ان میں رسید یاب تناسبات ،گدامیہ اور تجارہ کا تناسب ،نصبیہ اثاثوں اور تجارہ کا تناسب، مجموعی اثاثوں اور تجارہ کے تناسب شامل ہوتے ہیں۔(اندراجات دیکھئے)

وقعی لاگت۔ وہ قیمت یا وہ جملہ اخراجات جو خریداری کے لیے واقعی طور پر ادا کیے گئے ہوں، لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ بازار میں اس شے کی مروجہ مالیت ہو۔ یہ ایک عام اصطلاح ہے جس کے معنی اپنے استعمال کے لحاظ سے کچھ مختلف بھی ہو سکتے ہیں۔کسی تیار کیے گئے سامان کی صورت میں ،اس میں استعمال کیے گئے خام مال کی قیمت ،مزدوری کی لاگت ،اور متفرق بالائی اخراجات کا ایک حصہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

ماہر شماریات بیمہ۔شماریات کا وہ ماہر جو بیمہ کے خطرات اور اقسام کے پریمیم کا حساب لگانے کا اہل ہو۔اس میں بیمہ حیات کے پریمیم اور حیاتی بیموں کی پالیسیوں کی شرائط کو قائم کرنے کے لیے حیاتی جدولوں اور آبادی کے رجحانات کو زیرِنظر رکھا جاتا ہے۔

بیمہ کا شماریاتی قدر رینہ۔معاہداتی بنیاد پر مستقبل کے فوائد، جیسے پنشن کے منصوبوں کے تحت ملازمت سے سبک دوشی کے فوائد، یا بیموں کے منصوبوں کے تحت بیموں کے فوائد، اور ان کی موجودہ مالیت کا تخمینہ کے لیے ماہر شماریت بیمہ کی جانب سے استعمال کئے جانے والے طریقات اور طریقے اس قدر رینہ کا لائحہ عمل ہیں۔

مستزاد سود۔ قرض لی ہوئی اصل رقم پر قرضے کی مدت کے مصارف سود کا حساب لگا کر اس کو اصل رقم میں جمع کرنا۔اس طریقے میں اقساط کی ادائیگی سے قرض کی اصل رقم میں تخفیف ہونے سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔اس وجہ سے قرضدار کے لئے وقعی یا مؤثر شرح سود اس شرح سود سے زیادہ ہو جاتی ہے جو کہ قرض کے کاغزات میں درج ہو۔

معقول انکشاف۔کسی کاروبار کے سالانہ حسابات سے حسب ضرورت اطلاعات بہم پہنچانا جو کہ اس کاروبار کی مالی صحت سے متعلق تشریحات کرنے اور نتائج اخز کرنے کے لیے ضروری ہو، یا کسی بینک کی جانب سے قرد کی درخواست کے ساتھ وہ کم ترین اطلاع جو کہ ضروری ہو، یا وہ مالیاتی اطلاعات جن کا انکشاف قواعد اور ضوابط کے تحت درکار ہو۔

مناسب پروزات۔ اس اصطلاح سے مراد ممکنہ نقصانات یا مستقبل میں پیش آنے والی ناگہانی صورتوں کے لیے ایسی معقول رقم کا بندوبست کرنا ہے جو مالی گنجائش مہیا کرسکیں۔ مثال کے طور پر ڈوب جانے والے یا مشکوک قرضوں کے لیے بینکوں کے قائم کردہ محفوظات۔ یا وہ پروزات جو بینک دولت پاکستان کے انضباطی قواعد کے مطابق کسی بینک کے نافعالی قرضی خریطے کے واسطے درکار ہوں۔(اندراج دیکھئے)

شرائط قرض کی پابندی۔قرض کی سہولیات کے لیے باہمی طور پر تسلیم شدہ شرائط وضوابط پر عمل درآمد کرنا۔

منتظمہ سودی شرحیں۔ ایک نظام جس میں سودی شرحوں کا انصرام کوئی نگراں ادارہ بالعموم مرکزی بینک کرتا ہے۔ یا وہ نظام جس میں سودی شرحوں کا تعین طلب و رسد کی قوتوں سے نہیں ہوتا۔

منتظمہ شرحیں۔حکومت کی تعین کردہ بجلی، گیس، ٹیلیفون یا دیگر عمومی مفادات کی شرحیں، تارفے، اور چارجز جو کہ مفاد عامہ کی کمپنیاں بغیر حکومت کی اجازت کے نہیں بڑھا سکتیں۔

انتظامی لاگتیں۔ یہ لاگتیں کسی کاروبار، کمپنی یا بینک کے قیام پر ہونے والے جاری اخراجات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ان اخراجات کی اہم مدات میں فرد مشاہرہ، روزی گروں کی مراعات، دفتری عمارتوں کی بحالیت اور کرایہ، نقل وحمل اور مواصلات کے اخراجات، طبعی سہولتیں، اور دیگر رجاری اخراجات شامل ہیں۔

پیشگی۔ یہ ایک عام اصطلاح ہے جس میں بینکوں کی مختلف اقسام یا مدات کی قرضگاریاں شامل ہیں۔لیکن کاروباری مفہوم میں پیشگی سے مراد وہ ادائیگی ہے جو کہ اشیاء اور خدمات کی حوالگی سے پہلے کی گئی ہو۔

پیشگی ادائیگی۔ کسی تاجرت کے مکمل ہونے سے پہلے رقم ادا کرنا۔ یا کسی فروخت یا تاجرت کو مستحکم کرنے کے لئے پیشگی ادائیگی کرنا۔ یا مقابل پارٹیوں کے مابین کسی خصوصی مقصد کے لئے طے شدہ رقم ادا کرنا جس کی مساوی رقم ثنیٔ فریق کو اپنی ذمہ داری پوری نہ کرنے کی صورت میں واپس کرنی ہوگی۔مستقبل کی کسی اتفاقی یا مقررہ ذمہ داری کی توقع میں کی گئی ادائیگی۔

اشتہاری اخراجات۔فروخت کے بڑھانے یا کسی برانڈ کو مقبول کرنے کے اخراجات۔مصنوعات یا خدمت کے اجراء،ان کا تعارف،مقبولیت یا فروخت میں اضافے کے لئے تشہیر میں صرف ہونے والے اخراجات۔

مشورہ۔ بینکاری میں اس سے مراد کسی بینک سے کسی دوسرے بینک یا اپنی کسی دوسری شاخ کو فارمل اطلاع کرنا۔ یہ باضابطہ اطلاع کسی گاہک کی ایسی تاجرت کے بارے میں دی جاتی ہے جس نے مقابل پارٹی کے کھاتے کو متاثر کیا ہو اور جسے اس فریق کی اطلاع یا توثیق کے لئے اس کے علم میں لانا ضروری ہو۔ یہ لین دین، کوئی ادائیگی،کوئی منتقلی،کھاتے میں کوئی کریڈٹ یا ڈیبٹ،جمع یا نکاسہ ہوسکتا ہے۔

ملحقہ کمپنی۔ یہ وہ کمپنی ہے جو کسی سرپرست کمپنی کی آدھی سے کم ملکیت کے توسط سے قریبی تعلق رکھتی ہو۔اگر کوئی کمپنی کسی دوسری کمپنی کے آدھے سے زیادہ حصص کے ملکیت کی حامل ہوتو دوسری کمپنی کے لئے ذیلی کمپنی کی اصطلاح مناسب ہوگی۔

ایجنسی کے انتظامات۔ وہ معاہدہ جو کوئی پرنسپل پارٹی کسی دوسری پارٹی کو بطور ایجنٹ تقرر کرنے کے لئے مرتب کرے،جس کی رو سے اسے مقدم پارٹی کی نمائندگی کا حق اور اس کی جانب سے لین دین کا اختیار حاصل ہو۔مثال کے طور پر کسی ساختمان کی جانب سے ایک تجارتی کمپنی کا واحد تقسیم کار کی حیثیت سے تقرر۔ یا کسی بینک کی اپنے گاہک کی جانب سے مالی لین دین میں بطور ایجنٹ کے تقرری۔ یا کوئی فرد ایسا مختار نامہ جاری کرے،جس کے ذریعہ دوسروں کو نمائندگی کا مجاز قرار دیا گیا ہو۔

ایجنسی بینک۔ وہ بینک جو کسی دوسرے بینک کے ایجنٹ کی حیثیت سے کام کرتا ہو اور طے شدہ بینکاری خدمات کی پیش کش کرتا ہو۔مثلاً رقوم کی ترسیل کو قبول کرنا۔اعتبار نامے میں مشورہ دینا اور قرض کی معلومات فراہم کرنا۔تاہم ایسے بینک نہ امانتیں لے سکتے ہیں نہ اپنے نام سے قرضے دے سکتے ہیں۔

معاہدہ نامہ۔ دو یا زیادہ فریقوں کے درمیان کوئی نکات،مسائل یا شرائط کے معاہدے کا شاہد تحریری نصیرایہ۔

انجمن ہائے امداد باہمی زرعی قرضہ۔ کاشت کاروں کے قائم کردہ مداد باہمی کی انجمنیں جن کا مقصد اجتماعی طور پر مارکیٹ سے ان کے مشترک ناموں پر قرضہ حاصل کرنا ہو۔ یہ قرضے خام مال زرعی آلات یا زمین کی بہتری کی لاگت کے لئے صرف کئے جاسکتے ہیں۔

زرعی قرضہ۔ قرضے اور پیشگیاں جو زرعی سرگرمیوں کی مالی امانت، زرعی خام مال، زرعی مشیزی اور سامان کی خریداری یا زمین کی بہتر پیداوار کی سہولت اور زرعی پیداوار کی فروخت کے لئے ہوں۔

روگی بینک۔ ایک بینک جو کہ بھاری نقصانات کی وجہ سے متواتر گہرے مالی مسائل میں مبتلا ہو۔ یہ نقصانات خاص طور پر خراب قرضی خریطے سے ابھرتے ہیں، یا نا فعالی اثاثے سے۔ یوں بینک کی مقدوریت اور اس کی سلامتی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ خصوصاً اس صورت میں جب ان نقصانات کا کوئی خاطرخواہ مداوا نہ ہو سکے، یا حصہ داران مزید سرمایہ نہ لگائیں۔

روگی آجرت۔ وہ آجرت جو عمل کاری کے مستقل نقصانات برداشت کر رہی ہوں، جن کی وجہ سے ان کے مالکائے تحلیل ہو رہے ہوں نیز وہ آجرت جو طویل عرصے سے مسلسل گہری مالی مشکلات کا شکار ہوں۔ یہاں تک کہ ایسی آجرت کی مقدوریت اور بحالی کافی مشکل ہو۔

مختصہ قرد۔ کسی متعین پروجیکٹ یا مقصد کے لئے مخصوص کردہ قرد۔ یا وہ قرد جو اپنے متعینہ مقصد کے علاوہ کسی دوسرے شعبے یا صنعت کو دستیاب نہ ہو۔

مختصہ نقصانات۔ وہ نقصانات جو کسی مخصوص پروجیکٹ یا سرگرمی سے منسلک ہوں اور جن کی نشاندہی کی جا چکی ہو۔ اس تخصیص کا مقصد کسی کاروبار یا کسی کمپنی کے مختلف حصوں کی عوالیت ہے۔

وسائل کی تخصیص۔ کسی خاص مقصد یا پروجیکٹ یا معاشی شعبے کے لئے وسائل کی تخصیص کا عمل۔

قرضوں کا تخصیص کار۔ وہ مالی مقتدرہ یا کوئی فارمل ادارہ جو قرضوں کی تخصیص ناظمیہ قردی نظام کے تحت کرتا ہو۔ یہ تخصیص عموماً مختلف معاشی مقاصد، شعبوں، یا کسی پراجیکٹ کی ضروریات کے تحت کی جاتی ہے۔ البتہ اگر قرضی نظام بازاریت پر منحصر ہو تو پھر بینک قرضوں کے تخصیص کار ہوتے ہیں۔ کیونکہ ایسے نظام میں بینک مالی وسائل مہیا کرتے ہیں اور مارکیٹ کے رجحانات کے پیش نظر قرض گاریاں کرتے ہیں۔

خراب قرضوں کے لئے الاؤنس۔ یہ الاؤنس یا پرویژات کسی بینک کے قرضی خریطے میں خراب قرضوں کے متوقع نقصانات کی رقم کو پورا کرنے کے لئے رکھے جاتے ہیں۔ اگر کسی قرض کو قلم زد کرنا ہو تو اس کی کتابی مالیت ان پروزاتی رقوم سے منہا کر لی جاتی ہے اور اس قرض کو بینک کے قرضی خریطے سے اور فردمیزان سے خارج کر دیا جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

سرتفہ عوامی حساب داران کا امریکی ادارہ۔ امریکہ کے مصدقہ عوامی حساب داروں کی پیشہ ورانہ ایسوسی ایشن حساب داری کے معیار اور طریق کار کی ترقی اور فروغ کا کام انجام دیتی ہے۔

امریکی اسلوب کا آپشن (اختیار)۔ امریکی اسلوب کا آپشن خاتمے کی تاریخ تک کسی دن بھی استعمال ہوسکتا ہے۔ برعکس یورپی اسلوب کے جو صرف عرصیت پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آپشن ایک یک طرفہ عمل ہوتا ہے۔ جس میں معاہدے کی شرائط کے مطابق صرف فروخت کرنے والے کو اپنی ذمہ داری پوری کرنی پڑتی ہے۔ اختیار کے اجرا سے پیش بندخود کونقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

چکونت۔ بینک کے قرد اور بقایا جات معاہدے کے مطابق طے شدہ تاریخوں پر باقاعدہ ردائیگی کا عمل چکونت کہلاتا ہے۔ اس سے مراد کسی قرض کی بقایا زراصل میں باقاعدہ طور پر اقساطی ادائیگیوں کی ذریعہ تخفیف ہے جو کہ مصرحہ تاریخوں پر کی جائیں۔ یا ادائیگیاں عمالی نقدی سیلان سے، یا آمدنی سے، یا غرقی فنڈ سے کی جائیں۔

سالانہ رپورٹ۔ کمپنی کے حصے داروں اور دوسرے متعلقہ فریقوں کے لئے سال میں ایک بار تیار کی جانے والی لازمی رپورٹ جس میں فرد میزان، نفع ونقصان کا حساب، مالی احوال میں تبدیلیوں کا گوشوارہ، منافع کے تصرف اور تقسیم کا حساب، واضح حسابی حکمت عملیوں کا خلاصہ، تشریحی نوٹ، آڈیٹر رپورٹ اور مناظمت کی جانب سے سال بھر کے کاروبار پر تبصرہ اور آنے والے سال کا امکانی جائزہ شامل ہوتے ہیں۔ تمام مشترک سرمایہ کمپنیوں کو سالانہ رپورٹ لازماً جاری کرنی پڑتی ہے۔

سالیانہ۔ یہ کسی معاہدے کی شرائط کے مطابق کسی مصرحہ مدت کے لیے باقاعدہ کی جانے والی عرصہ وار ادائیگی ہے۔ یہ مقررہ بھی ہوسکتی ہے اور مبدل بھی۔ مقررہ سالیانے کسی مقررہ مدت کے لیے معاہداتی ادائیگیوں کے مستعد سیلان کی صراحت کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی سرمایہ کاری میں مقررہ سالیانے پر لگائی گئی اصل رقم اور سود کی سالیانے کے معاہدے، عرصہ وار ادائیگی کی ضمانت فراہم کرتے ہیں۔ حیاتی بیمہ میں سالیانے بیمہ دار کی جانب سے مقررہ ادائیگیاں ہوتی ہیں، جنھیں معاہداتی بچتیں بھی کہا جاتا ہے جن کے عوض بیمہ دار کو بیمہ کمپنی سے مستقبل میں بیمہ زندگی پر حاوی سمجھوتے کے مطابق فوائد حاصل ہوتے ہیں جو یک مشت رقم کی شکل میں ہوسکتے ہیں یا مقررہ سالیانے کی شکل میں بھی، جو بیمہ دار کے لیے ایک مقررہ مدت کے دوران نقدی کے درسیلان کی رسید یابیاں ہوتے ہیں۔ کسی پنشن کے منصوبوں میں سالیانے پنشن کی وہ ادائیگیاں ہوتے ہیں جو دورانِ ملازمت پنشن میں جمع کی جانے والی رقوم کے عوض کی جاتی ہیں۔ مبدل سالیانوں میں ادائیگیوں کی مبدل یعنی بدلتی ہوئی رقوم شامل ہوتی ہیں، مثلاً سرمایہ کاروں کی لگائی ہوئی اصل رقم اور سود کی ضمانیہ ادائیگی، بمعہ خریطے کی سرمائے کی بیش قدری پر مبنی رقم کے جو گرانی (مہنگائی) کے خلاف پیش بندی فراہم کرے۔

قانون مانع اجارہ داری۔ وہ قانون جو اجارہ داری یا اس قسم کے تجارتی عمل کو روکنے کے مقصد سے بنایا جاتا ہے جو آزادانہ بازاری مسابقت کو محدود کردے۔ مناسب مارکیٹ کے عمالات اور مقابلے کے فروغ کے لئے مختلف ملکوں میں قوانین موجود ہیں۔

قرض کی فیس۔ وہ فیس جو قرض کی درخواست کے ساتھ قابل ادا ہو۔ قرض حاصل کرنے کے لیئے درخواست گزاروں کو بالعموم ایک ناقابل واپسی فیس درخواستوں کی جانچ پڑتال کے لئے ادا کرنا ہوتی ہے۔ بعض صورتوں میں مطلوبہ قرد کی رقم کا کچھ فیصد اپریزل کی فیس کے طور پر بھی پیشگی وصول کیا جاتا ہے۔ اگر قرض کی درخواست ابتدائی تخمینے کے بعد نامنظور ہوجائے تو یہ فیس واپس کردی جاتی ہے۔

اپریزل۔ یہ کسی پروجیکٹ، سرمایہ کاری، یا کاروباری وینچر کی نمو یابی یا کارآمد ہونے کا تعین کرنے کا طرز ینہ ہے۔ اپریزل مالیاتی بھی ہوسکتا ہے اور معاشی بھی۔ مالیاتی اپریزل میں مالیاتی سیلانوں، اخراجات، وصولیوں اور ادائیگیوں پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے، اور یہ کسی پروجیکٹ، کاروبار یا سرمایہ کاری کے عرصہ حیات پر محیط مالیاتی لاگتوں اور حاصلوں کی عوالیت پر مبنی ہوتا ہے۔ عام طور سے مالیاتی لاگتوں کے بارے میں اچھی طرح علم ہوتا ہے، تاہم عرصہ حیات پر محیط حاصلوں کے دھارے اساسی مالیاتی مفروضوں کے سلسلے میں بہت حساس ہوتے ہیں، اور مالیاتی اپریزل کے نتائج کو تشویش ناک طور سے متاثر کرتے ہیں۔ معاشی اپریزل کی بنیاد مالیاتی اپریزل پر ہوتی ہے۔ لیکن معاشی اپریزل میں مالیاتی اقدار یا اعداد کو، خاص طور سے حاصلات کے دھارے کو، معاشی اقدار میں ڈھالا جاتا ہے۔ اس طرح مالیاتی اپریزل کے نتائج بدل جاتے ہیں۔

کفالہ کا اپریزل۔ کسی کفالہ کی بازاری قدر کا تخمینہ جو عموماً ایک اہل اپریزار کرتا ہے۔ یہ تخمینے کفالہ سے متعلق اعداد وشمار پر مبنی ہوتے ہیں۔ بینک قرض گاری کے لئے کسی کفالہ کی مالیت کا تعین ان کی بازاری مالیت کے تخمینہ کی بناء پر کرتے ہیں۔ اور یہ کفالی مالیت اس کی متبادلہ لاگت، یا کسی متبادل پراپرٹی کی قیمت، یا کفالہ کی مستقبل میں اس کی متوقع آمدنی پر مبنی ہوتی ہے۔

پروجیکٹ کا اپریزل۔ کسی پروجیکٹ کی معاشی یا مالی عوالیت، جو کہ پروجیکٹ کی مجموعی لاگت، پروجیکٹ کے خطرات و حاصلات اور پروجیکٹ کی حیاتی فعالیت پر منحصر ہوتی ہے یا پروجیکٹ کی اندرونی شرح حاصل پر منحصر ہوتی ہے۔ سرمایہ کاری کے فیصلوں کے لئے پروجیکٹ کا اپریزل ایک اہم اور ضروری مرحلہ ہے۔

پراپرٹی کا اپریزل۔ کسی اہل تخمینہ کار کا کسی پراپرٹی کی بازاری قیمت کا تعین اور تخمینہ کرنا جو کئی عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔ خصوصاً بازار کے رجحانات۔

اپریزار۔ مجاز مقتدرہ یا متعلقہ فریق کی جانب سے اپریزل کے لئے منتخب کردہ یا مقرر کردہ کمپنی یا شخص جو اس قسم کی تخمینہ کاری کا اہل ہو۔ اپریزار کسی پراپرٹی یا کسی شے کی رائج بازاری قیمت یا اس کی حقیقی قیمت کا تعین کرتا ہے۔

قدر میں اضافہ۔ مالی اثاثوں یا کسی تمسک کی مالیت میں بازار کا بھاؤ بڑھ جانے سے ایک مدت کے دوران اضافہ۔

معقول پرویژات۔ مالیاتی لازمات، واجبات یا متوقع نقصانات کو پورا کرنے کی خاطر یا کسی اور مقصد کے لئے مناسب اور معقول مالی رقوم کا بندوبست کرنا جو کہ مالی گنجائش فراہم کرسکیں۔

بطراج۔ بطراج دو بازاروں میں مروجہ قیمتوں کے فرق کا فائدہ اٹھانے کا عمل ہے۔ مثلاً کسی کرنسی، جنس یا تمسک کے کسی بازار سے اس غرض سے خریداری کہ اسے کسی دوسرے بازار میں زیادہ قیمت پر فروخت کیا جاسکے۔ یا کسی ایک بازار سے کم شرح پر قرض گیری اور دوسرے بازار میں زیادہ شرح پر قرض گاری۔ بطراج کی کئی شکلیں ہوتی ہیں جیسے شرح سود کا بطراج، خطرے کا بطراج یا عرصیت کا بطراج۔ اس کا انحصار تاجر کی نوعیت پر ہوتا ہے۔

بطراجیت۔ قانونی اصطلاح میں دو یا دو سے زیادہ فریقوں میں کسی نزاع کے اختلاف کو متحارب فریقوں کی رضا مندی سے کسی ثالث کے سپرد کر دینا تاکہ تنازعہ کا کوئی مفاہمہ کیا جا سکے۔

قرض گاران سے معاہدہ۔ قرض گاران کی منظور کی ہوئی کوئی اسکیم یا منصوبہ جس میں قرض کی ادائیگی از سرِ نو متعین اور منظّم کی جائے۔ عموماً یہ معاہدے نو جدولی پر مبنی ہوتے ہیں۔

بقیہ جات۔ یہ واجب الادا رقوم کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ایک مدت میں اندوختہ بقایا جات ہیں۔ کسی قرض کی اصل یا سود کی رقم کی ادائیگیاں اگر وقت مقررہ پر نہ کی جائیں تو بقیہ جات اکٹھے ہوتے جاتے ہیں جو نہ صرف اس زرِ اصل اور سود کی رقم ہے جس کی ادائیگی کی مدت گزر چکی ہو، بلکہ اس میں جرمانے اور ادائیگیاں نہ کرنے کی فیس بھی باقیات میں شامل ہوتی ہے۔ یہ اصطلاح ترجیحی تمسکات پر غیر ادا حصافوں کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

بقیہ جات کا تناسب۔ کسی واحد قرض کے لئے یہ بقایا ادائیگیوں کا قرض کی بقیہ رقم کے مابین تناسب ہے، اور یوں قرض پر دیفالہ کا متناسب حصہ ظاہر کرتا ہے۔ کسی بینک کے قرضی خریطے کے لئے یہ تناسب قرضی بقیہ جات اور مجموعی قرضیہ رقوم کے مابین تناسب ہے، جو کہ ادائیگی کے لئے باقی ہوں۔

دفعاتِ تاسیس شراکت۔ کسی کاروبار کی تشکیل کے موقعے پر مجاز قانونی مقتدرہ کے سامنے پیش کردہ وثیقات جو کسی تشکیل یافتہ کمپنی کی ملکیت، اس کی کاروباری نوعیت، اس کی داخلی کارکردگی سے متعلق کاروبار چلانے کے قواعد و طریقات کی صراحت کرتے ہیں۔

مجازی شخص۔ کمپنی قانون کے تحت اور اپنے منشور کے مطابق ایک تخلیق شدہ کاروباری کمپنی جو کہ خود اپنا ایک قانونی وجود رکھتی ہے۔ یہ وجود مالکان یا حصہ داران سے جداگانہ ہوتا ہے اور اس کی حیثیت قانونی، مالی اور تجارتی معاملات میں بطور ایک مجازی شخص کے قرار دی جاتی ہے۔

تعین۔ کسی کاروبار یا سرمایہ کاری کی مالی قدر کا تعین کرنا، یا اس کی خالص ساکھ، افادیت، یا خطرات کا تعین کرنا۔

اثاثہ۔ کوئی قیمتی شے جو کسی کاروبار ادارے، یا کسی فرد کے پاس ہو۔ اثاثے مرئی یا غیر مرئی ہو سکتے ہیں اور فعالیت یا کاروبار کے لحاظ سے ان کی مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں۔ مثلاً بینکوں کے اثاثے اس کے قرضی خریطہ، سرمایہ کاریاں، دوسرے بینکوں کے پاس رکھی ہوئی رقوم، رسیدیابیاں، سود، یا حصافوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ مرکزی بینک کے پاس رکھی ہوئی رقوم بھی اس میں شامل ہیں۔

اثاثہ پر مبنی قرض۔ وہ قرضے جن کی کفالت مالیاتی اثاثوں سے کی جاتی ہے۔ ایسے قرضوں کی ادائیگی کفالدہ مالیاتی اثاثوں کے سیالیہ سے یا ان کے فروخہ سے کی جاتی ہے۔ جیسے کہ رسیدیابیوں پر یا گدام یا اسٹاک کی بناء پر جاری کئے گئے قرضے۔

اثاثوں کی درجیت۔ وہ درجیت جو اثاثوں کی نوعیت، ملکیت اور اعتبار کے لحاظ سے کی گئی ہو۔ مثلاً بینکاری میں پر خطر اثاثوں کی درجیت ان کی بازیابی کی مدت کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ فردِ میزان کی غرض کے لئے اثاثوں کو جاریہ یا غیر جاریہ اثاثوں کے تحت درج کیا جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

اثاثہ کی تبدیلیت۔ یہ کاروباری عمالات کے ذریعہ کسی ایک اثاثے کا کسی دوسرے اثاثے میں مرحلے وار تبدیلی کا عمل ہے۔ مثال کے طور پر کاروبار میں اس سلسلے کی ابتداء نقدی سے ہوتی ہے جس سے خام مال خریدا جاتا ہے، پھر اس خام مال پر ساختمانی ہوتی ہے اور اشیاء پیدا کی جاتی ہیں اور پھر یہ اشیاء فروخت کی جاتی ہیں جو رسید یابیاں پیدا کرتی ہیں اور جو وصولیابیوں کے ذریعہ رسید یابیوں کو زرنقد میں تبدیل کرتی ہیں۔

اثاثے کا تنوع۔ اثاثوں میں تنوع پیدا کرنا اثاثوں کی مناظمت کا اہم عنصر ہے تاکہ اثاثوں کے خطرے سے منسلک خطرات کو کم کیا جا سکے۔ یعنی کہ اثاثوں سے منسلک خطرات اور حاصلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور خریطے کے مجموعی حاصلات کو بیشتر بنانے کے لئے متنوع اقسام کے اثاثے خریطے میں رکھے جاتے ہیں۔ اس کے لئے اثاثوں کے مسلسل جائزہ لیتے رہنا ضروری ہوتا ہے۔ خاص طور پر مالیاتی بازاروں کے سیمابی حالات میں، یا اونچی گرانی (مہنگائی) کے دور میں یا ان مدتوں میں جب کہ سود کی شرحوں میں خاصا اتار چڑھاؤ ہو رہا ہو۔

اثاثے اور واجبات کی مناظمت۔ کسی بینک کی جانب سے اثاثہ اور واجبہ کی مناظمت کا بنیادی مقصد کسی بینک کی فرد میزان کے مختلف خطرات سے حفاظت ہے۔ بطور خاص سود کی شرح کے خطرے جو بینک کے واجبات اور اثاثوں، دونوں پر عملیاب ہوں۔ چونکہ امانتیں بینک کے واجبات کا ایک بڑا حصہ ہوتی ہیں، اور قرضے بڑے اثاثے کی حیثیت رکھتے ہیں، لہٰذا شرح سود کی تبدیلیاں خالص سود کی آمدنی میں بڑی تبدیلی پیدا کرسکتی ہیں، یا بڑے نقصانات کا باعث بن سکتی ہیں، خصوصاً اس صورت میں جبکہ شرح سود کی تبدیلیوں کے لئے بینک معقول تحفظات نہ کرے۔ یہ خطرہ اولاً بینک کی امانتوں اور بینک کے قرضوں کی عرصیت کی وضع میں انفراج کی وجہ سے رونما ہوسکتا ہے جب قرضوں اور امانتوں یعنی دونوں جانب کی عرصیات سے منسلک شرح سود میں کافی فرق ہو۔ یہ خطرہ شرح سود میں تبدیلیوں کی وجہ سے اور بھی زیادہ ہوسکتا ہے کیونکہ قرضداران مختلف قسم کے قرضوں کو، یا امانت داران مختلف قسم کی امانتوں کو شرح سود کے لحاظ سے ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ تاوقتے کہ بینک فرد میزان میں اثاثے اور واجبات دونوں جانب تلافی نہ کرے، اسے نقصان ہونے کا امکان رہے گا۔ مثال کے طور پر سود کی شرحوں کے گرتے ہوئے دنوں میں بینک یہ چاہیں گے کہ وہ اپنے اثاثوں سے زیادہ تیزی کے ساتھ اپنی واجبات کی نو قیمت بندی کریں، یعنی کہ اپنی امانتوں کے واجبات پر شرح سود کو، بہ نسبت اپنے قرضوں کی شرح سود کے، تیزی سے کم کریں۔ یوں ان کی فرد میزان واجبہ حساس ہوگی۔ اسی دوران قرضدارن بھی اپنے واجبات کی نو قیمت بندی کرنا چاہیں گے تاکہ ان کی بھی سودی لاگتیں کم ہوں، یعنی کہ اونچی شرحوں والے سودی قرضوں کو کم شرح سود والے قرضوں سے مال کاری کریں گے۔ لیکن ایسا کرنے میں قرضداران بینک کے اثاثوں کی نو قیمت بندی نیچے کی جانب کررہے ہوں گے۔ یہ صورت حال اس کے بالکل برعکس ہوگی جو بینک اپنے اثاثوں کے بارے میں کرنا چاہیں گے۔ سود کی اس آویزش کی بنا پر جب تک بینک اپنی رقوم کی نو مال کاری نہ کرلیں، یعنی شرح سود کے خطرے سے منسلک واجبات کا انتظام نہ کرلیں، ان کو نقصان کا امکان باقی رہے گا۔ اسی طرح سود کے بڑھتی ہوئی شرحوں کے زمانے میں بینکوں کی سود کی آمدنی ان سودی لاگتوں کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ تیزی کے ساتھ بڑھتی ہے۔ کیونکہ بینک، سود کی بازاری لاگتوں پر اپنے قرضوں کو نو قیمت بندی اپنی امانتوں کی نسبت سے زیادہ تیزی کے ساتھ کرتے ہیں، یا زیادہ موثر طور پر کرتے ہیں۔ اس کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ امانتوں پر سود کی شرحوں کو اس طرح منضبط کیا جاتا ہے کہ سود کی شرحوں میں تیزی سے بڑھنے کا اثر امانتی شرح سود پر کم ہو۔ اس صورت حال میں بینکوں کی فرد میزان سود کی بڑھتی ہوئی آمدنی کے ساتھ اثاثہ حساس ہوتی ہے۔ البتہ جس وقت بینک اپنے اثاثوں کی نو قیمت بندی کررہے ہوتے ہیں یعنی قرضوں پر سود بڑھا رہے ہوتے ہیں، اس وقت امانت دار بھی اپنے

اثاثوں کی نو قیمت بندی اوپر کی جانب کرنے کی کوشش کریں گے۔یعنی امانتوں پر زیادہ شرح سود حاصل کرنا چاہیں گے جس سے بینکاری کا فراخ کم رہ جائے گا۔لہذا بینکوں کی جانب سے اثاثہ اور واجبہ کی مناظمت کی روح اس بات میں مضمر ہے کہ وہ بازار کے ان رجحانات کا اس طرح مفاہمہ کریں کہ ان کی آمدنی اور فائدہ مندی برقرار رہے۔

اثاثے اورواجبات کا تناسب۔ یہ اثاثوں کا ان واجبات سے تناسب ہے جس میں سے مالکا یہ منہا کردیا گیا ہو۔ یہ تناسب کسی کمپنی یا کاروبار کی مالیاتی توانائی کا اس کے لازمات کا ایک تناسبی اظہار یہ ہے۔

اثاثہ/واجبات کے خطرہ کی انصرامی کمیٹی۔ کسی مالی ادارے کی اثاثہ اور واجبات کے خطرہ کی کمیٹی اثاثہ اور واجبات کے خطرے کے انصرام کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ یہ کسی مالی ادارے کے اہم کمیٹیوں میں سے ایک ہے۔ اس کا سب سے بڑا کام سود کی شرحوں میں تبدیلیوں اور دیگر مخالفانہ تبدیلیوں اور غیر سازگار اثرات سے بینک کی فردمیزان کومحفوظ رکھنا ہوتا ہے۔مثلاً مختلف اقسام کے قرضگاری خطرات میں تبدیلی یا سرمایہ کاری کے خطرات کے معرض میں تبدیلی، یا رقم کاری کے خطرات میں تبدیلی۔

اثاثے کی زندگی۔ کسی اثاثے کی مالی یا معاشی یا مفید زندگی وہ عرصہ ہے جس میں کسی اثاثے سے آمدنی یا معاشی فائدہ نکلے۔

اثاثہ اور قرض کا تناسب۔ کسی کمپنی یا بینک کے لئے اس کے کل اثاثوں کا مجموعی قرضوں سے تناسب ہے۔ یعنی کہ یہ تناسب ان کے کل اثاثوں کے بوجھ کو ظاہر کرتا ہے۔

اثاثوں کی مناظمت کے تناسبات۔ یہ سرگرمی کے تناسبات ہیں، یا اس مفہوم میں تجارہ کے تناسبات ہیں۔ یہ تناسبات اس امر کو جانچنے کا ایک پیمانہ فراہم کرتے ہیں کہ حاصلات اور منافعوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کے لئے کسی کمپنی یا کسی کاروباری ادارے میں اثاثوں کو کتنے موثر طور پر منظّم اوراستعمال کیا جاتا ہے۔(اندراجات دیکھئے)

اثاثے کی نوقدر ینہ۔ ایک اثاثے کی مالیت تعین کرنے کا عمل، جو اس کی مارکیٹ کی جاری قیمت، اس کی تبدیلی کے اخراجات اوراس ضمن میں ہونے والے حسابی معیارات کو پیش نظر رکھتے ہوئے متعین کی جائے۔

تفویض۔ کسی حق، یا مفاد، یا پراپرٹی کی ملکیت کوموجودہ مالک یا حامل کی جانب سے کسی دوسرے کے حوالے کرنا یا منتقل کرنا۔کوئی تفویض مطلق بھی ہوسکتی یا صرف چارج کے طور پر یعنی عارضی طور پر بحثیت کفالہ بھی کی جاسکتی ہے۔

قرضگاروں کے مفاد میں تفویض۔ ایک قرض دار جو مقروضات کو ادا کرنے سے قاصر ہو وہ قانونی طور پر اپنے قرض داران کو اجتماعی طور پر بلاکر اپنے اثاثوں کو ایک متولی کے سپرد کرنے کی پیشکش کرسکتا ہے۔تاکہ ان کوفروخت کیا جاسکے اور ان کی آمدنی قرض داران میں ان کے مطالبات کے مطابق اس طرح سے تقسیم کی جاسکے تاکہ ان کی بقایا رقوم کی پوری ادائیگی ہوجائے۔

شریک کار کمپنی یا بینک ۔ اگر ایک کمپنی یا بینک جس میں کوئی دوسری کمپنی یا بینک کا بیس فی صد اور پچاس فی صد کے درمیان سرمایہ میں حصہ ہوتو اس طرح کی کمپنی کو دوسری کمپنی کا شریک کار کہا جائے گا۔ اگر سرمایہ کاری پچاس فی صد سے تجاوز کر جائے تو جس کمپنی میں سرمایہ لگایا گیا ہو اس کو حسابات کی غرض سے ذیلی کمپنی کی حیثیت دی جائے گی۔ اگر سرمایہ کاری بیس فی صد سے کم ہوتو اس کو عام طور پر سرمایہ کار کمپنی کی حسابی کتابوں میں طویل مدتی سرمایہ کاری تصور کیا جاتا ہے۔

وابستیت ۔ وہ قانونی کاروائی جس کے ذریعہ کسی مقروض کی پراپرٹی، دین داریاں یا کمائیاں قانونی طور پر اس غرض سے وابستہ کی جائیں کہ ان سے قرداران کا وہ مطالبہ پورا کیا جائے جس کی ڈکری ہوچکی ہے۔

وکیل کا لیان ۔ وکیل کا یہ قانونی حق کہ اپنے موکل کی رقم یا پراپرٹی اس وقت تک اپنے قبضے میں رکھے جب تک کہ اس کا پیشہ ورانہ معاوضہ ادا نہ کردیا جائے۔ اس حق کو برقرار رکھنے کے لئے کسی قانونی کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔

نیلامی مالیت ۔ پراپرٹی کی قیمت یا مالیت جس کو نیلام گر سب سے زیادہ اونچی سمجھتا ہے اور اس بناء پر بولی ختم کر کے اپنی رضا مندی کا اعلان کردیتا ہے۔ اس قیمت یا مالیت کی پابندی، نیلام گر اور بولی دینے والے کو کرنی پڑتی ہے۔ اور دونوں میں سے کوئی بھی اس نیلام سے پھر منحرف نہیں ہوسکتا۔

نیلام گر۔ وہ شخص جسے کسی دوسرے شخص کا سامان یا پراپرٹی کسی عوامی نیلام میں فروخت کرنے کے لئے کسی معاہدے کے تحت مجاز یا مقرر کیا گیا ہو، یا اسے نیلام کا لائسنس دیا گیا ہو۔ وہ شخص جو عوامی نیلام میں دوسرے کا سامان کمیشن پر فرخت کرتا ہے۔ نیلام گر وسطیار سے مختلف ہوتا ہے جو خرید و فروخت دونوں کام کرتا ہے۔ جب کہ نیلام گر صرف عوامی نیلام میں براست فروخت کرسکتا ہے۔

آڈٹ ۔ یہ کسی کمپنی یا ادارے کے حسابات اور مالیاتی ریکارڈوں کا معائنہ اور تصدیت ہے جو ان کی درستی اور صداقت کی غرض سے کسی آڈیٹر کی جانب سے کی جاتی ہے۔ اور آڈیٹر کی رپورٹ یا مشورے کے خط کو حصہ داروں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے خواہ وہ مشروط ہو یا نہ ہو۔ اسے کمپنی کی سالانہ رپورٹ میں شامل کیا جاتا ہے۔

آڈٹ اور معائنے کمیٹی۔ کسی کمپنی کے نظماء کے بورڈ کی جانب سے نامزد کی ہوئی کمیٹی جو کہ مالی ریکارڈ کا معائنہ اور تصدیق کی ذمہ دار ہو۔ یہ کمیٹی بجائے خود کام کرنے کے کسی خودمختار آڈیٹر کو یا کسی بیرونی آڈیٹر کو آڈٹ کرنے اور حصہ داروں کو رپورٹ کرنے کے لئے نامزد کرسکتی ہے اور حصہ داروں کو ان کاروائیوں کی رپورٹ دیتی ہے۔

آڈٹ کئے ہوئے حسابات۔ کسی کمپنی کے مالیاتی حسابات یعنی فرد میزان، نفع و نقصان کا حساب، مالیاتی حیثیت میں تبدیلیوں کا گوشوارہ، اور وہ متعلقہ شماریاتی معلومات جنہیں کسی بیرونی مستند چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ نے آڈٹ کیا ہو۔

آڈیٹنگ اور رپورٹنگ مطلوبات ۔ ضابطران کے مطلوبات، یا حسابداری اور آڈٹ کرنے والے اداروں کے مطلوبات جو آڈٹ کرنے کے اصولوں، طریظات اور طریقوں پر مشتمل ہوں اور جن کے تحت حسابات کی تصدیق اور اطلاع آڈیٹروں کی جانب سے کی جائے۔

بیرونی آڈیٹر۔ ایک مصدقہ عوامی آڈیٹر جو حسابی ریکارڈ اور گوشوارہ کی درستی، معقولیت اور ان کی عام قبولیت کو جانچتا ہے اور پھر ان کو درست قرار دیتا ہے، یا ان کی صداقت کی شہادت دیتا ہے۔ بیرونی آڈیٹر کمپنی کا روزی گر نہیں ہوتا۔ اسے اپنی خدمات کی فیس ملتی ہے وہ اپنی رپورٹ کمپنی کے حصہ داروں کو بھیجتا ہے اور وہی اسے سالانہ اجلاس عام میں مقرر کرتے ہیں۔

اندرونی آڈیٹر۔ کسی کاروبار کا وہ افسر جو حسابات اور اندراجات کے معائنے اور ان کی درستی کی جانچ کے لئے رکھا جائے۔ اس کا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا سی پی اے ہونا ضروری نہیں۔ آڈیٹر اس بات کی ذمہ دار ہوتا ہے کہ تنظیم میں کوئی شخص مقررہ تاجرات کے طریقہ کار اور معیار سے انحراف نہ کرے۔ آڈیٹر مالی کنٹرول کے سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے تا کہ حسابات کی غلطیاں، غیر مجاز اخراجات یا خرد برد اور غبن کو روکا جا سکے، خواہ وہ بیرونی اشخاص نے یا خود تنظیم کے لوگوں نے کیا ہو۔

توثیق۔ کسی بانڈ یا وثیقہ یا دستخط کے اصلی ہونے کی فارمل توثیق۔ رقوم ک برقیانی ترسیل میں تصدیق کرنے کا ایک طریقہ کار جس کی رو سے توثیق کی جا سکے کہ ادائیگی کی ہدایت واقعی مرسل بینک سے جاری ہوئی ہے اور اس میں کسی غیر مجاز فریق نے کوئی تحریف نہیں کی ہے۔

مجازہ بینک۔ وہ بینک جس کو کسی دوسرے بینک یا گاہک نے بعض مخصوص کام کرنے یا ان پر عمل کرنے یا بعض مخصوص ہدایات کو بروئے کار لانے کا مجاز قرار دیا ہو۔ ایک بینک جسے مرکزی بینک نے زرمبادلہ کی تجارت کا مجاز قرار دیا ہو۔

مجازہ سرمایہ۔ کسی کمپنی کے سرمائے کی وہ بیش ترین رقم جسے اس کی دستور شراکت کے ذریعہ منظور یا مقرر کیا گیا ہو۔ اسے عرفی یا رجسٹرڈ سرمایہ بھی کہا جاتا ہے۔

مجازہ سوداگران۔ ایسے بینک اور صراف جن کو مرکزی بینک کے جانب سے زرمبالہ اپنے پاس رکھنے اور اس کا کاروبار کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو۔ نیز وہ بینک یا بعض وسطیاری ادارے جنہیں سرکاری تمسکات کا کاروبار کرنے کے لئے اوّلین بازار میں مجاز کیا گیا ہو۔

مجازہ دستخط۔ کسی ایسے فرد کے دستخط جس کو اس کی ذاتی یا نمائندہ حیثیت میں باضابطہ طور پر منظور اور قبول کیا گیا ہو کہ وہ ہدایات جاری کرنے دستاویزات مرتب کرنے یا کوئی معاہدہ یا لین دین کرنے کے سلسلے میں دستخط کرے۔

خودکار تصفیہ گھر۔ ایک ادارہ جو کہ مالیاتی اداروں کو تصفیہ اور خلاصی کی سہولتیں کمپیوٹر کے ذریعہ مہیا کرتا ہے۔ یہ سہولتیں برقیانی منہائیاں یا برقیانی کریڈٹ پر مبنی ہوتی ہیں۔ یا چیک والی ادائیگیوں کا متبادل ہوسکتی ہیں، جیسے کہ براست امانتوں کی تقسیم کاری جس حکومت کی جانب سے کی گئی ہوں یا کارپوریشن کی جانب سے مراعات کے طور پر کی گئی ہوں۔

خودکار تلار مشین (عتامہ)۔ بینکوں کی طرف سے نصب کی جانے والی وہ مشین جو بینک کے تلار کی طرح کھاتے داروں کی نقد نکاسیوں کی تقسیم کرتی ہیں۔ کمپیوٹرائزڈ مشینیں جو بینک کے معطیات سے منسلک ہوتی ہیں اور گاہکوں کے بینک کے کاؤنٹر کے سامنے قطار میں کھڑے ہونے کی ضرورت کے بغیر نقد نکاسی کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ جس میں ایک مقناطیسی کوڈ والا بینک کارڈ استعمال کیا جاتا ہے، جو خصوصی شناختی نمبر کے ذریعے گاہک کی تصدیق کرتا ہے۔ کھاتے میں موجود میزان کو یا کسی کھاتے کے فرد کے سلسلے کو جانچتا ہے اور نکاسیوں کی ادائیگی دیتا ہے۔ یہ عطامے غیر بینکاری اوقات میں گاہکوں کے لیے خاص طور سے مفید ہوتے ہیں۔

خودکارانہ منہائی۔ کمپیوٹر پر مبنی خودکارانہ نظام جو ایک گاہک کے کھاتے میں سے ان تمام منہائیوں کے اندراجات کردے جن کی ادائیگیاں خود گاہک نے کی ہوں یا اس کی جانب سے کی گئی ہوں۔

خودکار قرض۔ ایسی سہولتیں یا انتظام جس کے تحت ایک قرض کسی مخصوص استدعا کے بغیر خود بہ خود یا براست طریقے سے تخلیق ہوجائے۔ مثال کے طور پر کریڈٹ کارڈ پر کی گئی کوئی خریداری اس وقت تک کے لئے خودکار قرض کی تخلیق کردیتی ہے جب تک کہ کارڈ کے حامل کے کھاتے سے اس قرد کی ادائیگی ہوکر اس کی منہائی نہ ہوجائے۔ بیمہ کے سلسلے میں، بیمہ کمپنی کی جانب سے خودکارانہ قرض کی تخلیق یوں ہوسکتی ہے کہ وہ دست برواری کی مالیت کے عوض بقایا پریمیم کی بازحصولی یا پالیسی کو واگزار ہونے سے بچانے کے لئے قرض دے دے۔

خودکارانہ طریقہ۔ کسی مداخلت کے بغیر عمل پزیر طریقہ یا وہ طریقے جو براست کسی انسانی یا دست کارانہ عنصر کے بغیر خود بخود کام کریں۔

خودمختار۔ ایسی کارپوریشن یا مالیاتی ادارہ جس کو اپنا انتظام خود کرنے کی استطاعت یا استحقاق ہو۔ایک آزاد ادارہ جو اپنے روزمرہ کے امور کسی حکومت یا اعلیٰ سطح کی تنظیم کی مداخلت کا کنٹرول یا ہدایت کے بغیر انجام دے۔ مثلاً مرکزی بینک یا دوسرے ادارے جنھیں خودمختاری سونپی گئی ہو اور جن کا قیام ان کے اپنے قوانین اور ضوابط کے دائرے میں کیا گیا ہو، اور جن کی رو سے وہ اپنے عمالات میں خودمختار ہوں۔

خودمختاری۔ اپنے معاملات کو خود ہی چلانے، خود ان کا انتظام کرنے اور خود ہی ان کو منضبط کرنے کا اختیار یا حق۔ کسی ادارے محکمے یا فرد کو مختاری دینے کا یہ مطلب ہے کہ اسے فیصلہ کرنے کے واسطے مکمل اختیار یا حق دے دیا گیا ہے۔

دستیاب میزان۔ کسی کھاتے میں وہ میزانی بقایا جو گاہک نکال سکے یا استعمال کرسکے۔ کسی کھاتے کا رواں بقایا جو ان رقوم کے علاوہ ہے جن کی ادائیگی ابھی باقی ہو۔

دستیاب قرض۔ وہ قرض جو کسی قرض خواہ کو میسر ہو اور وہ اس قرض کو استعمال کرسکے۔ بینک کارڈوں میں اس سے مراد وہ فرق ہے جو غیرادا شدہ بقایا کے اوسط اور کارڈ کے حامل قرض کی حد کے درمیان ہوتا ہے۔ نیز بینک کی جانب سے دیئے ہوئے قرض کے سلسلے کا غیر استعمال شدہ حصہ جو کہ نکاسہ یا دسترسیت کے لئے میسر ہو۔